السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف کی رو سے نماز تراویح کی تعداد کس قدر ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ((صلّی بنا رسول اللہ ﷺ فی رمضان ثمان رکعات ثم اوتر)) (ابن خزیمة مفاتیح۔ سبل السلام۔ نیل الاوطار) حضور نے رمضان شریف میں ہمیں آٹھ تراویح پڑھائیں۔ پھر وتر یہ اول درجہ کی صحیح حدیث ہے، کسی محدث نے اسے ضعیف نہیں کہا ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ نے اپنے مؤطا میں اول درجہ کی صحیح حدیث لکھتے ہیں۔

((امر عمر بن الخطاب ابی بن کعب وتمیماً ان یقوم الناس باحدیٰ عشر رکعة))

''حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی اور تمیم رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ لوگوں کو گیارہ رکعات تراویح مع وتر پڑھائیں۔''

(عمل نبوی اور عمل صحابہ ہمارے سامنے ہے، اسی لیے آٹھ رکعت سنت کے مطابق ادا کریں۔ زائد نوافل کوئی جس قدر چاہے پڑھے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۱۳ شمارہ نمبر ۲، ۱۴ شعبان ۱۳۸۰ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 350

محدث فتویٰ